السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے رات کو جس وقت سب سو رہے تھے اپنی بی بی کو غیر مرد کے شامل گوشہ تنہائی میں دیکھ کر باہر سے دروازہ بند کر دیا اور بہت سے لوگوں کو دکھا دیا۔ عورت کے سامنے اس کی ماں وغیرہ نے کہا کہ اس سے قصور ہوا معاف کرو۔ شوہر نے کہا کہ یہ قصور معاف نہیں ہوگا اور عورت کو گھر سے نکال دیا عورت نے خاموشی اختیار کیا کوئی عذر پیش نہ کیا اس صورت میں اس پر حکم زنا کا دیا جائے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں اس عورت پر ایسے زنا کا حکم نہیں دیا جائے گا جس سے حد لازم آتی ہے کیونکہ عبارت سوال سے نہ عورت کا باقاعدہ زنا کا اقرار پایا گیا نہ چار معتبر گواہوں کی باضابطہ شہادت ہے۔

وَاللّٰتِى يَأْتِينَ الْفَـٰحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا۟ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ   ١٥ ... سورة النساء

(اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کریں ان پر اپنے میں سے چار مرد گواہ طلب کرو)

عن أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: (أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَنَادَاهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي زَنَيْتُ -يُرِيدُ نَفْسَهُ- فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي زَنَيْتُ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، فَجَاءَ لِشِقِّ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أَعْرَضَ عَنْهُ، فَلَمَّا شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ، دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَبِكَ جُنُونٌ؟ قَالَ: لاَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: أَحْصَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: اذْهَبُوا فَارْجُمُوهُ) رواه البخاري (6825) ومسلم (1691)".[1]

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے زنا کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منہ پھیر لیا حتیٰ کہ اس نے چار بار اس بات کو دہرایا جب وہ اپنے خلاف چار گواہیاں دے چکا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور کہا: "کیا تجھے جنون کی شکایت تو نہیں؟" اس نے کہا جی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: "کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے عرض کی جی ہاں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے لے جاؤ اور رجم کر دو)

ہاں! عورت سے یہ حرکت بہت بری وقوع میں آئی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا۟ ٱلزِّنَىٰٓ ...   ٣٢ ... سورة الإسراء

(اور زنا کے قریب نہ جاؤ)

یہ عورت زنا سے قریب ہوگئی اب سچے دل سے ایسی ناشائستہ حرکت سے توبہ کرے اللہ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور بندوں کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے۔

---

[1] صحيح البخاري رقم الحديث (1420) صحيح مسلم رقم الحديث ۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحدود، صفحہ: 583

محدث فتویٰ